قرآنی بیان

حَسَد کے نقصانات

(پارہ 1 سورہ بقرہ 90)

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجد (دعوتِ اسلامی)

کے تحت مساجد کے لیے

26 ستمبر، 2025ء (متوقع اسلامی تاریخ: 3 ربیع الثانی، 1447ھ)

کے جمعۃ المبارک کا

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجِد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجِد کے لیے
26 ستمبر، 2025ء (متوقع اسلامی تاریخ: 3 ربیعُ الثّانی، 1447ھ) کے جمعۃُ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

(پارہ: 1، سورۂ بقرہ: 90)

حَسَد کے نقصانات

اِس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.. دامنِ مصطفےٰ نہ ملنا بڑی مَحرُومی ہے — صفحہ: 05
✿.. ایک خطِ مبارک کی بَرَکت — صفحہ: 08
✿.. حاسِد اپنے رب سے مقابلہ کرتا ہے — صفحہ: 16
✿.. حَسَد سے بچنے کے طریقے — صفحہ: 18

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ رسولِ ہاشمی مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو! بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا، تمہارے گناہوں کے لیے مغفرت ہے۔(1)

دَرد و اَلَم کے سر پہ ہوں بادل، درود پڑھ
مِل جائے گا سکوں دلِ بے کَل! درود پڑھ
دُنیا کی اُلجھنوں سے ملے گی تجھے نجات
گر چاہیے نجات مسلسل درود پڑھ

الفاظ معانی: دلِ بے کَل: بے چین دل۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فِي الْقُرْآنِ الْكَرِيْم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۹۰ (پارہ: 1، سورۃ بقرۃ: 90)

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْم وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْم صلّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

1 ...جامع صغیر، صفحہ: 87، حدیث: 1406۔

تَرجَمۂ کنزُالعِرفَان : اُنہوں نے اپنی جانوں کا کتنا بُرا سَودا کیا کہ اللہ نے جو نازِل فرمایا ہے، اُس کا اِنکار کر رہے ہیں، اس حَسَد کی وجہ سے کہ اللہ اپنے فضل سے اپنے جس بندے پر چاہتا ہے، وحی نازِل فرماتا ہے تو یہ لوگ غضب پر غضب کے مستحق ہوگئے اور کافروں کے لیے ذِلت کا عذاب ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے پارہ: 1، سُورۂ بقرہ، آیت: 90 سننے کی سعادت حاصِل کی، پہلے کئی مرتبہ ہم یہ بات سُن چکے ہیں کہ بنی اسرائیل جو تھے، یہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو خُوب پہچانتے تھے بلکہ قرآنِ کریم میں تو یہ بیان ہوا کہ بنی اسرائیل رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو ایسے پہچانتے تھے، جیسے آدمی اپنی اَوْلاد کو پہچانتا ہے۔

ذِہن میں سُوال اُٹھتا کہ جب بنی اسرائیل مَحْبُوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو خُوب پہچانتے تھے، پھر اُنہوں نے کلمہ کیوں نہ پڑھا؟ آج جو آیتِ کریمہ ہم سُننے اور سمجھنے کی کوشش کریں گے، اِس آیتِ کریمہ میں اِس سُوال کا جواب بھی دیا گیا ہے اور یہ بھی بتایا گیا کہ کلمہ نہ پڑھ کر بنی اِسرائیل نے خُود اپنا کتنا بڑا نُقصان کر لیا ہے۔ آیئے! آیتِ کریمہ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں:

آیتِ کریمہ کی مختصر وضاحت

اللہ پاک نے فرمایا:

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ (پارہ: 1، سورۂ بقرۃ: 90)	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفَان :** انہوں نے اپنی جانوں کا کتنا بُرا سَودا کیا۔

یہ بڑی سمجھنے کی بات ہے، یہ جو ہماری جان ہے نا، نتیجے میں اِس کی 2 ہی صُورتیں ہیں: یا تو ہم جنّت میں جائیں گے، یا مَعَاذَ اللہ! جہنّم کے حقدار ہو جائیں گے ❁ کلمہ پڑھ لیا، اِیمان قُبول کر لیا، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! جنّت نصیب ہو گی ❁ اِیمان قبول نہ کیا، اَنجام جہنّم ہے۔ گویا ہم اپنی جان کو بیچتے ہیں، جنّت کے بدلے یا جہنّم کے بدلے۔

تو اللہ پاک نے فرمایا: وہ کتنی بُری چیز ہے، جس کے بدلے بنی اسرائیل نے اپنی جانیں بیچ دی ہیں، وہ کیا ہے؟ فرمایا:

اَنْ یَّكْفُرُوْا بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ (پارہ:1، سورۂ بقرۃ:90)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفَان : کہ اللہ نے جو نازِل فرمایا ہے، اُس کا اِنکار کر رہے ہیں۔

یعنی اُنہوں نے کفر اِختیار کیا اور اپنی جان جہنّم کے بدلے بیچ دی۔ کیوں...؟ وجہ کیا بنی؟ فرمایا:

بَغْیًا اَنْ یُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۚ (پارہ:1، سورۂ بقرۃ:90)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفَان : اس حَسَد کی وجہ سے کہ اللہ اپنے فضل سے اپنے جس بندے پر چاہتا ہے، وحی نازِل فرماتا ہے۔

بنی اسرائیل جو ہیں، یہ جانتے تھے کہ نبیِّ آخرُ الزّماں تشریف لائیں گے، آخری نبی کے فضائِل اور شانیں بھی اُنہیں مَعلُوم تھیں، یہ چاہتے تھے کہ جیسے پہلے سینکڑوں اَنبیائے کرام علیہم السّلام بنی اسرائیل ہی میں تشریف لائے، یُونہی آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم جو ہیں، اُن کا تَعَلُّق بھی بنی اِسرائیل ہی سے ہو، وہ ہماری ہی نَسْل سے ہوں، لیکن اللہ پاک نے آخری نبی بنی اسرائیل سے نہیں بلکہ بنی اسماعیل سے بھیج دیئے! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ

سَلَّم حضرت اِسماعیل علیہ السَّلام کی اَوْلاد سے ہیں۔ بَس بنی اِسرائیل کو یہی حَسَد تھا کہ یہ شرف بنی اسماعیل کو کیوں مِل گیا، بنی اِسرائیل کو کیوں نہ مِلا، اسی حَسَد اور جلن کی وجہ سے یہ بدبخت اِیمان سے مَحْرُوم رہ گئے۔ پِھر نتیجہ کیا نکلا...؟ اللہ پاک نے فرمایا:

فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍؕ وَ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ۝۹۰ (پارہ:1، سورۂ بقرۃ:90)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفَان: تو یہ لوگ غضب پر غضب کے مستحق ہو گئے اور کافروں کے لیے ذِلت کا عذاب ہے۔

جو ترے دَر سے یار پھرتے ہیں	دَر بدریُوں ہی خوار پھرتے ہیں[1]

دامنِ مصطفےٰ نہ ملنا بڑی مَحْرُومی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اِس آیتِ کریمہ سے جو سبق ہمیں سیکھنے کو ملتے ہیں، اُن میں پہلا سَبق تو یہی ہے کہ دامنِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے مَحْرُوم رہ جانا سخت تَرِین نقصان کا سبب ہے۔ اللہ پاک نے کیا فرمایا:

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ (پارہ:1، سورۂ بقرۃ:90)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفَان: انہوں نے اپنی جانوں کا کتنا بُرا سَوْدا کیا۔

یہ کتنا بُرا سَوْدا ہے کہ اُنہوں نے دامنِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نہیں تھاما، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ اِیمانی تَعَلُّق قائِم نہیں کیا۔

پتا چلا؛ دامنِ مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے مَحْرُوم رہ جانا، سب سے بڑی بد بختی

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:99۔

ہے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں:

وہ کہ اُس در کا ہُوا، خَلْقِ خُدا اُس کی ہوئی
وہ کہ اس دَر سے پھرا، اللہ اُس سے پھر گیا[1]

وضاحت: یعنی جو دَرِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے مَحْرُوم رہا، اِس دَرْ سے جس نے مُنہ پھیر لیا، اللہ پاک اُس سے نظرِ رحمت پھیر لیتا ہے اور جو خوش بخت اِس دَرْ کا ہو جاتا ہے، ساری خُدائی اُس کی ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹر اقبال نے بھی کتنی پیاری بات کہی ہے نا، اُس نے اپنا سارا فلسفہ نچوڑ کر ایک شعر میں کہہ دیا، کہا:

کی مُحَمَّد سے وفا تُو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لَوح و قلم تیرے ہیں[2]

وضاحت: یہ گویا اللہ پاک کی طرف سے فرمایا جا رہا ہے کہ جو مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا وفا دار ہو گیا، اللہ پاک اُسے اپنا مَحْبُوب بھی بنا لیتا ہے اور زمین سے آسمان تک، حتّٰی کہ لَوح و قلم بھی اُس کے اِختیار میں دے دیتا ہے۔

نہ خُدا اِملا، نہ تختِ شاہی

ایک بادشاہ ہوا ہے: ہِرَ قْل۔ یہ نَصْرانی تھا یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السّلام پر اِیْمان رکھتا تھا۔ اُس کو انتہائی یقین کے ساتھ مَعْلُوم تھا کہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کے سچّے اور آخری نبی ہیں۔

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 53۔
2 ...کلیاتِ اقبال، بانگِ درا، صفحہ: 237۔

بُخاری شریف میں ہے: ایک مرتبہ حضرت اَبُوسُفْیان رَضِیَ اللہُ عنہ مُلکِ شام گئے ہوئے تھے، اُس وقت تک اِنہوں نے اِیمان قُبول نہیں کیا تھا۔ بادشاہ ہِرَقْل نے اِنہیں اپنے دَرْبار میں بُلایا اور اُن سے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے مُتَعَلِّق کچھ سُوالات پُوچھے، مثلاً اُن کا نسب کیسا ہے؟ اُن کی سیرت کیسی ہے؟ اُن پر اِیمان لانے والے کس قسم کے لوگ ہیں؟ حضرت اَبُوسُفْیان رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ہِرَقْل نے جو کچھ پُوچھا، میں نے سچ سچ بتا دیا۔ اُس پر ہِرَقْل بولا: اے اَبُوسُفْیان! جو تم نے بتایا، اگر سب سچ ہے تو جہاں میں آج کھڑا ہوں، عنقریب اُن نبی علیہ السَّلام کی حکومت یہاں بھی قائِم ہو جائے گی۔ اگر میں اُن کے پاس پہنچ سکتا تو ضرور ان کے قدم مبارک دھونے کی سَعَادت حاصِل کرتا۔

جب ہِرَقْل کے پاس پیارے مَحْبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا خَطِ مبارَک پہنچا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اِیمان کی دعوت اِرشاد فرمائی۔ اب ہِرَقْل نے اپنے مُلک کے وزیروں، مُشِیْروں کو جمع کیا، ایک بڑے حال میں بٹھا لیا، خُود تخت پر بیٹھا، دروازے بند کروا دیئے۔ اب اپنے وَزِیروں مُشِیْروں سے بولا: اے رُوم والو! اگر بَھلائی اور ہدایت چاہتے ہو، تم چاہتے ہو کہ تمہاری حکومت قائِم رہے تو اِن نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا کلمہ پڑھ لو...!! بَس یہ سننے کی دَیْر تھی، وَزِیر مُشِیْر اُٹھے اور باہَر کی طرف دوڑ پڑے۔

یہ دیکھ کر ہِرَقْل سمجھ چکا تھا کہ اگر میں نے کلمہ پڑھ لیا، اِیمان قبول کر لیا تو رُوم والے مجھے بادشاہ رہنے نہیں دیں گے۔ چنانچہ اُس نے سب وَزِیروں، مشیروں کو واپس بُلایا اور کہا: میں اِن کا کلمہ نہیں پڑھوں گا۔ تم فِکْر مت کرو...!![1]

---

1 ...بخاری، کتاب بدء الوحی، صفحہ: 68-71 خلاصۃً۔

آپ ہِرَقْل کی بد قسمتی دیکھیے! یہ خُوب اچھی طرح جانتا تھا کہ مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سچّے نبی ہیں مگر اُس کے دِل پر بادشاہت کی حِرْص غالِب آئی، اُس نے اپنی بادشاہت کو ترجیح دی، اِیْمان قبول کرنے سے مَحْرُوم رہ گیا۔ نتیجہ کیا نکلا؟ نہ وہ بادشاہت رہی، نہ اِیْمان نصیب ہوا۔ آخر جہنّم کا حقدار ہو گیا۔

عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: اگر ہِرَقْل کلمہ پڑھ لیتا، دامنِ مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تھام لیتا تو اُس کی بادشاہت بھی قائِم رہ جاتی اور اِیْمان بھی نصیب ہو جاتا مگر اُس نے بُرا سَوْدا کیا، کلمہ نہیں پڑھا، نتیجۃً بادشاہت بھی نہ رہی، اِیمان بھی نہ مِل سکا۔[1]

ایک خط مبارَک کی بَرَکت

یہ جو ہِرَقْل کا میں نے آپ کو واقعہ بتایا، یہ چھٹی صدی عیسوی کی بات ہے، اب 13 وِیں صدی کی بات سنیئے! سَیْفُ الدِّین مَمْلُوک ریاست کا اَمِیْر تھا۔ کہتا ہے: ایک مرتبہ ہمارے بادشاہ نے رُومی بادشاہ کے پاس ایک تحفہ بھیجا، میں وہ تحفہ لے کر رُوم گیا۔ اُس وقت رُوم کے بادشاہ نے میرے سامنے ایک سونے کا صندوق کھولا، اُس کے اندر ایک خط تھا، بادشاہ نے وہ خط کھولا، اس کے اَکْثَر حروف مِٹ چکے تھے، اُس خط کو بڑے ادب سے ریشمی کپڑے میں لپیٹا گیا تھا۔ بادشاہ کہنے لگا: یہ وہ خط ہے جو تمہارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہِرَقْل کی طرف بھیجا تھا، ہمارے آباء و اَجْداد نے ہمیں وصیت کی ہے کہ اس خط کی خوب حفاظت کرنا، جب تک یہ خط تمہارے پاس رہے گا، تمہاری حکومت قائِم رہے گی۔[2]

اللّٰہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** وہ ٹکڑا، جس کو پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ...فتح الباری، کتاب بدء الوحی، جلد:1، صفحہ:52، زیرِ حدیث:7۔

2 ...فتح الباری، کتاب بدء الوحی، جلد:1، صفحہ:61و62، تحت الحدیث:7 خلاصۃً۔

کے ساتھ اَدْنیٰ نسبت ہو گئی، وہ ایک ٹکڑا بادشاہت عطا فرما سکتا ہے تو سوچئے! خُود محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عنایات کا عالَم کیا ہو گا...؟

اگر ہِرَ قْل کلمہ پڑھ لیتا تو کیا اُس سے بادشاہت چھن جاتی...؟ ہر گز نہیں۔ مگر اس نے بادشاہت کو ترجیح دِی، دامنِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے مَحْرُوم رہا۔ نہ اِیْمان مِلا، نہ بادشاہت مِل سکی۔ یہ ہے بُرا سَوْدا...!! اللہ پاک نے فرمایا:

بِئۡسَمَا اشۡتَرَوۡا بِهٖۤ اَنۡفُسَهُمۡ (پارہ:1، سورۂ بقرۃ:90)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: انہوں نے اپنی جانوں کا کتنا بُرا سَوْدا کیا۔

یہ ہمارے لیے سبق ہے۔ دُنیا اِدھر کی اُدھر ہو جائے، دامنِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تھام کر رکھیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! یہ دُنیا بھی ہماری ہے آخرت بھی ہماری ہے۔

ہم رسولُ اللہ کے، جنّت رسولُ اللہ کی

کسی نے کیا خُوب کہا ہے:

کسی سکندر سے کم نہیں ہیں کہ ہم گدا ہیں دَرِ نبی کے
بڑے مزے سے گزر رہی ہے، بڑے کرم ہیں مرے سخی کے
کسی کا دَر دیکھتے نہیں ہیں، کسی سے بھی مانگتے نہیں ہیں
بڑے غنی ہیں، بڑے سخی ہیں، فقیر آقا ترِی گلی کے
نہ حالِ دِل غیر سے کہیں گے، تمہارے دَر پر پڑے رہیں گے
ترِی گلی کے ہیں ہم بھکاری، اُٹھائیں اِحسان کیوں کسی کے [1]

1 ...کلیاتِ نیازی، شمس الضحیٰ، صفحہ:36۔

اللہ پاک ہمیں اِس دَر کی غُلامی پر اِستقامت نصیب فرمائے۔چَوٹ کرنے کے لیے عرض کر رہا ہوں؛ کھا کر سوئیں یا بُھوکے رہیں، رہنا اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ہی ہے۔

پھر کے گلی گلی تباہ ٹھوکریں سب کی کھائے کیوں؟
دِل کو جو عقل دے خُدا تیری گلی سے جائے کیوں؟[1]

بَس یہ فائنل بات ہے:

ہم رسولُ اللہ کے، جنّت رسولُ اللہ کی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حَسَد اِیمان لیوا بیماری ہے

پیارے اسلامی بھائیو! بنی اسرائیل اِیمان سے مَحْرُوم کیوں رہے؟ اللہ پاک نے فرمایا:

بَغْیًا اَنْ یُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۚ (پارہ:1، سورۂ بقرۃ:90)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اس حَسَد کی وجہ سے کہ اللہ اپنے فضل سے اپنے جس بندے پر چاہتا ہے، وحی نازِل فرماتا ہے۔

مَعْلُوم ہوا حَسَد وہ باطنی بیماری تھی، جو اُن کے دِلوں میں رَچ بَس گئی، اسی بیماری کے سبب یہ اِیمان جیسی دولت سے مَحْرُوم رہ گئے۔

یہودی مَحْرُوم رہ گیا

حضرت سَلَمہ بن سَلَامہ رَضِیَ اللہُ عنہ صحابیِٔ رسول ہیں۔ اَنْصاری ہیں، مدینہ کے رہنے والے تھے۔ فرماتے ہیں: پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری سے پہلے کی

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:94۔

بات ہے، ہمارے پڑوس میں ایک یہودی رہتا تھا۔ ایک دِن وہ ہمارے پاس آیا اور قیامت سے مُتَعَلِّق باتیں کرنے لگا۔ لوگوں نے اُس کی باتیں سُن کر کہا: اے فُلاں! یہ کیا کہہ رہا ہے؟ کیا موت کے بعد بھی کوئی جہان ہے؟ جنّت بھی ہے؟ دوزخ بھی ہے؟ کہنے لگا: ہاں! سچّی بات ہے۔ یُونہی ہے۔ لوگ بولے: اس پر دلیل کیا ہے؟ بولا: عنقریب ایک نبی علیہ السَّلام تشریف لانے والے ہیں۔ وہ نبی میری دلیل ہیں۔ لوگ بولے: وہ نبی کب تشریف لائیں گے۔ حضرت سَلَمہ فرماتے ہیں: اس وقت میری عمر چھوٹی تھی، وہ یہودی میری طرف دیکھ کر بولا: یہ بچہ اُن کی زیارت کر پائے گا۔ فرماتے ہیں: یہ واقعہ گزر گیا، دِن رات گزرتے رہے، یہاں تک محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے آئے۔ ہم نے کلمہ پڑھا اور مسلمان ہو گئے مگر اُس یہودی نے کلمہ نہ پڑھا۔ میں نے اُس سے پوچھا: اے شخص...!! تُو ہی تو تھا، جو نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے آنے کی خبر دیا کرتا تھا، اب کلمہ کیوں نہیں پڑھتا، وہ بدبخت حَسَد سے بھر کر بولا: یہ وہ نہیں ہیں۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! ان کے دِلوں میں کتنا سخت حَسَد تھا...!! جانتے تھے، مانتے تھے، لوگوں کو ان پر ایمان لانے کی دعوت دیا کرتے تھے، اپنی باتوں پر دلیل ان محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بنایا کرتے تھے مگر جب محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے آئے، یہ بدبخت حَسَد میں جل کر ایمان سے مَحرُوم رہے اور جہنّم کے حقدار ہو گئے۔

عَقْل ہوتی تو خُدا سے نہ لڑائی لیتے | یہ گھٹائیں اُسے مَنْظُور بڑھانا تیرا
مِٹ گئے مِٹتے ہیں مِٹ جائیں گے اَعدا تیرے | نہ مِٹا ہے نہ مٹے گا کبھی چرچا تیرا (2)

---

1 ...مسند امام احمد، مسند المکیین، حدیث سلمۃ بن سلامۃ...الخ، جلد:6، صفحہ:479، حدیث:16257۔

2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:28و29ملتقطاً۔

بنی اسرائیل مُشْرِک ہوگئے

بنی اسرائیل کا حَسَد کس حَدْ تک بڑھا ہوا تھا، اس کے مُتَعَلِّق قرآنِ کریم میں ایک واقعہ بیان ہوا، بنی اِسرائیل جو ہیں، یہ نبیوں کی اَوْلاد تھے، اللہ پاک کو مانتے تھے، یہ بھی اِیْمان رکھتے تھے کہ اللہ پاک ایک ہے، وَحْدَهٗ لَاشَرِیْك ہے۔ لیکن حَسَد نے انہیں کہاں تک پہنچایا...؟ سنیے! ایک مرتبہ مدینے کے یہودی مکّہ گئے، کفّارِ مکہ سے کہنے لگے: تم نے اکیلے جنگ کر کے دیکھ لی، تمہیں کامیابی نہیں ملی، ہم بھی اکیلے مسلمانوں کے ساتھ لڑ نہیں سکتے، کیوں نہ ہم مِل کر مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ جنگ کریں۔ کفّارِ مکّہ بولے: بات تو ٹھیک ہے مگر کیا گارنٹی ہے کہ میدانِ جنگ میں تم ہمارا ساتھ نہیں چھوڑو گے۔ کہا: بتاؤ! کیا گارنٹی چاہئے۔ کفّارِ مکّہ نے کہا: ہمارے بُتوں کو سجدہ کرو!

یہود بدبخت حَسَد میں اس قدر آگے بڑھ گئے کہ انہوں نے خُدا کا اِنْکار کیا اور بتوں کے سامنے سجدے میں گِر گئے۔[1] اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ اُوْتُوْا نَصِیْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ یُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ (پارہ:5، سورۂ نساء:51)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: کیا تم نے ان لوگوں کو نہ دیکھا جنہیں کتاب کا ایک حصہ ملا وہ بت اور شیطان پر ایمان لاتے ہیں۔

اِیماں پہ رَبِّ رحمت دیدے تُو استقامت
دیتا ہوں واسطہ میں تجھ کو ترے نبی کا[2]

1 ...تفسیر کبیر، پارہ:5، سورۂ نساء، زیرِ آیت:51، جلد:4، صفحہ:101۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:178۔

حَسَد نقصان دِہ ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں سے غور فرمایئے! حَسَد کتنی سخت تَرین اور تباہ و برباد کر دینے والی باطنی بیماری ہے۔ حَسَد آدمی کو کفر تک پہنچا دیتا ہے۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** تم میں پچھلی اُمّتوں کی بیماری حَسَد اور بُغض سرایت کر گئی، یہ مونڈ دینے والی ہے، میں نہیں کہتا کہ بال مونڈتی ہے بلکہ یہ دین کو مونڈ دیتی ہے۔[1]

یعنی یہ بیماریاں دین واِیمان کو جڑ سے خَتم کر دیتی ہے یوں کہ کبھی اِنسان بُغض و حَسَد میں اسلام ہی چھوڑ دیتا ہے۔ شیطان بھی انہیں دو بیماریوں کا مارا ہوا ہے۔[2]

اِیْمان بگاڑنے والی بیماری

ایک روایت میں ہے: اَلْحَسَدُ یُفْسِدُ الْاِیْمَانَ کَمَا یُفْسِدُ الصَّبِرُ الْعَسَلَ یعنی حَسَد ایمان کو اِس طرح بگاڑ دیتا ہے، جیسے اَیلوا شہد کو بگاڑ دیتا ہے۔[3]

اَیْلوا: ایک پَودا ہے، بہت کَڑوا ہوتا ہے، شہد میں مِل جائے تو اسے خراب کر دیتا ہے۔

گدھے کی صورت میں اٹھائیں گے

سُلطانُ الہند حضرتِ خواجہ غریب نواز اجمیری رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: ایک آدمی تھا، وہ جب کبھی اللہ والوں کو دیکھتا، اُن سے منہ پھیر لیتا اور **حَسَد کے مارے اُن کو دیکھنا پسند نہ کرتا**۔ جب وہ مر گیا اور اُس کو لوگوں نے قبر میں اُتارا، اُس کا منہ قِبلہ رُخ کیا تو فوراً ہی اُس کا منہ پِھر کر دوسری طرف ہو گیا، بارہا ایسا ہی ہوا۔ لوگ بڑے ہی حیران ہوئے۔ اچانک

---

1 ...ترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع، صفحہ:593، حدیث:2510۔
2 ...مرآۃ المناجیح، جلد:6، صفحہ:615۔
3 ...جامع صغیر، صفحہ:232، حدیث:3819۔

غیب سے آواز آئی: اے لوگو! کیوں تکلیف اُٹھاتے ہو، اِس کو یُوں ہی رہنے دو، کیونکہ یہ دُنیا میں میرے پیاروں سے منہ پھیر لیا کرتا تھا اور جو شخص میرے پیاروں سے منہ پھیرے اُس سے میری رحمت منہ پھیر لیتی ہے۔ کل قیامت کے دن ایسے کو گدھے کی صورت میں اُٹھائیں گے۔[1]

حَسَد کے سَر پر خاک ڈالو...!!

مولانا روم رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: دیکھو! حسد کے باعِث اِبلیس نے سجدۂ آدم سے شرم محسوس کی اور سعادت و کامیابی سے ہمیشہ کے لیے محروم (**Deprive**) ہو گیا۔ اس سے مَعلُوم ہوا کہ جب تم صاف دِل والوں سے حَسَد کرو گے تو تمہارے دِل میں سیاہیاں پیدا ہوں گی۔ لِہٰذا اللہ پاک کے نیک لوگوں کے پہلوؤں کی خاک بن جا، ہماری طرح حَسَد کے سَر پر مٹّی ڈال دے...!![2]

حسد، وعدہ خِلافی، جھوٹ، چُغلی، غیبت و تہمت
مجھے ان سب گناہوں سے ہو نفرت یارسولَ اللہ![3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حَسَد کسے کہتے ہیں...؟

کسی کی دِینی یا دُنیاوی نِعمَت کے زَوال (یعنی چِھن جانے) کی تمنّا کرنا یا یہ خواہش کرنا کہ

---

1 ...آبِ کوثر، صفحہ: 253 بتغیر قلیل۔
2 ...مثنوی معنوی، دفتر اول، قصہ دیدن خلیفہ لیلیٰ را، صفحہ: 19۔
3 ...وسائل بخشش، صفحہ: 332۔

فُلاں کو یہ نِعْمَت نہ ملے، حَسَد ہے۔ [1]

مثال کے طور پر ❁ کسی کو مالی طور پر خُوشحال دیکھا اور دِل ہی دِل میں جَلْنا شروع ہو گئے، کُڑھنے لگے کہ ہائے! اس کو اتنا مال کیوں مِل گیا، کاش! اس سے چِھن جائے۔ یہ حَسَد ہے ❁ کسی کو اعلیٰ دینی یا دنیاوی مَنصَب و مرتبے پر فائز دیکھا، دِل جلنے لگا، دِل میں یہ تمنّا انگڑائیاں لینے لگی کہ کاش! اُس سے ایسی غلطی ہو کہ یہ ذلیل ورُسوا ہو کر رہ جائے۔ یہ حسد ہے ❁ اسی طرح یہ خواہش رکھنا کہ فُلاں ہمیشہ تنگ دَسْت ہی رہے کبھی خوشحال نہ ہو ❁ فُلاں کو کبھی کوئی عزت و مرتبہ نہ ملے، وہ ہمیشہ ذِلّت کی چکّی میں ہی پِستا رہے، اِس مذموم خواہش کا نام حَسَد ہے۔

حَسَد کے نقصانات

یاد رکھیے! حَسَد حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ [2] اور یاد رکھیے گا: حَسَد صِرف ایک بیماری نہیں بلکہ کئی طرح کی بیماریوں کی جَڑ ہے۔ اس کا ایک نہیں بلکہ درجنوں نقصانات ہیں۔ حَسَد کی وجہ سے انسان ❁ غیبت ❁ تُہمت ❁ چُغلی ❁ جھوٹ ❁ مسلمان کو تکلیف دینے ❁ قَطعِ رحمی ❁ جادو اور شماتت (یعنی کسی کی پریشانی پر خوشی محسوس کرنے) جیسی مذموم و بے ہُودہ حرکات میں مُلَوَّث ہو جاتا ہے بلکہ ❁ بعض اَوقات تو جس سے حسد ہوتا ہے اُس کو قتل تک کر ڈالتا ہے۔

حاسِد مجھ سے نہیں

حَسَد کی نحوست سے اللہ پاک اور اُس کے پیارے مَحبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ناراض

1 ... طریقہ محمدیہ، الخامس عشر الحسد، المبحث الاول فی تفسیرہ، صفحہ: 272۔

2 ... فتاویٰ رضویہ، جلد: 13، صفحہ: 648۔

ہوتے ہیں۔ حدیث شریف میں ہے:لَیْسَ مِنِّیْ ذُوْحَسَدٍ یعنی حَسَد کرنے والے کا مجھ سے کوئی تعلُّق نہیں۔[1]

حاسِد اپنے رب سے مقابلہ کرتا ہے

فقیہ ابُواللَّیث سمرقندی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: حَسَد کرنے والا اپنے رَبّ سے 5 طرح مقابلہ کرتا ہے: (1):ہر اُس نعمت پر غصہ ہوتا ہے، جو کسی دوسرے کو ملتی ہے (2):اللہ پاک کی تقسیم پر ناراض ہوتا ہے، گویا کہتا ہے کہ اللہ پاک نے فُلاں کو یہ نعمت کیوں دی؟ (3):وہ فَضلِ الٰہی پر بُخل کرتا ہے (یعنی اللہ پاک کے فَضل کو مَحْدُود کرنے کی تمنّا کرتا ہے) (4):وہ اللہ پاک نے جسے نعمت دِی، اسے رُسوا کرنا چاہتا ہے اور چاہتا ہے کہ یہ نعمت اس سے چِھن جائے (5):اپنے دوست یعنی اِبلیس کی مدد کرتا ہے۔[2]

حَسَد نیکیوں کو کھاجاتا ہے

رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:اِیَّاکُمْ وَالْحَسَدَ فَاِنَّ الْحَسَدَ یَاْکُلُ الْحَسَنَاتِ کَمَا تَاْکُلُ النَّارُ الْحَطَبَ یعنی حَسَد سے بچو کہ وہ نیکیوں کو اِس طرح کھاتا ہے، جیسے آگ خشک لکڑی کو۔[3]

دُعائیں قبول نہیں ہوتیں

تَنْبِیْہُ الْغَافِلِیْن میں ہے: 3 آدمیوں کی دُعا قبول نہیں ہوتی (1):جو مالِ حرام کھاتا ہو

---

1 …مسند الفردوس، جلد:3، صفحہ:419، حدیث:5280۔

2 …تنبیہ الغافلین، باب الحسد، صفحہ:102 خلاصۃً۔

3 …ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی الحسد، صفحہ:769، حدیث:4903۔

(2): جو بکثرت غیبت کرتا ہو (3): جو مسلمانوں سے حَسَد رکھتا ہو۔[1]

اللہ پاک کی مدد سے مَحْرُومی

حضرتِ حاتِم اصم رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ❁ دِل میں کینہ رکھنے والا کامِل دین دار نہیں ہوتا ❁ لوگوں کو عَیب لگانے والا خالِص عبادت گزار نہیں ہو سکتا ❁ چُغل خور کو اَمْن نصیب نہیں ہوتا اور ❁ حاسِد کی مدد نہیں کی جاتی۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! ذرا غور فرمایئے! حَسَد نیکیوں کو کھا جاتا ہے۔ غور فرمائیے! پہلے نیکیاں کمائی کتنی جاتی ہیں؟ جو تھوڑی بہت نیکیاں پلّے میں ہیں، وہ بھی حَسَد نے جلا ڈالیں تو باقی کیا بچے گا؟ ❁ حَسَد رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے دُوری کا سبب ہے۔ اگر یہ دامنِ رحمت ہی ہاتھ سے چھوٹ گیا، باقی کیا بچے گا ❁ حَسَد کرنے والا اللہ پاک سے مقابلہ کرنے والا ہے۔ بتایئے! اگر اللہ پاک ہی کے ساتھ مقابلہ کر بیٹھے تو ہمارا سہارا کون ہو گا...؟ دُنیا و آخرت میں تباہی سے ہمیں کون بچا پائے گا؟ ❁ حَسَد کی وجہ سے دُعائیں قبول نہیں ہوتیں ❁ حَسَد کی وجہ سے اللہ پاک کی مَدد نہیں ملتی۔ بتایئے! اگر اُس رَبِّ کریم کے دربارِ عالی سے بھی دُھتکار دیئے گئے تو باقی بچے گا ہی کیا...؟

بھائی بھائی بن جاؤ...!!

لہٰذا ہمیں چاہیے کہ حَسَد سے دُور رہیں، **مدینے کے سُلطان، سَرْوَرِ ذِیشان** صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم **نے فرمایا:** آپس میں بُغض وعَداوت نہ رکھو! آپس میں حَسَد نہ کرو! پیٹھ پیچھے ایک

---

1 ... تنبیہ الغافلین، باب الحسد، صفحہ: 100 ملتقطاً۔
2 ... منہاج العابدین، تقوی اعضاء الخمسۃ، الفصل الرابع: القلب، صفحہ: 188۔

www.dawateislami.net

دوسرے کی برائی بیان نہ کرو! اور اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی ہو کر رہو۔[1] یعنی بدگمانی، حَسَد، بُغض وغیرہ وہ چیزیں ہیں جن سے محبّت ٹوٹتی ہے اور اِسلامی بھائی چارہ محبّت چاہتا ہے، لٰہذا یہ عُیوب چھوڑو تاکہ بھائی بھائی بن جاؤ۔[2]

تکبّر، رِیاکاری و جُھوٹ، غیبت | سے بھی اور حَسَد سے بچا یاالٰہی!

حَسَد سے بچنے کے طریقے

دیکھیے! کسی کو خوشحال دیکھ کر، نعمتوں میں دیکھ کر، بڑے عہدے اور مَنْصَب پر دیکھ کر دِل میں بعض دفعہ جلن والا خیال آجاتا ہے، ہم بندے ہیں، بَشَر ہیں، عام انسان ہیں، ہم اپنے دِلی خیالات پر رَوک نہیں لگا سکتے، اگر ایسا خیال آجائے تو اسے جھٹکنے کی عادت بنائیے! اسے دِل میں جمائے نہ رکھیے! ❁ جب بھی دِل میں حَسَد والا خیال اُبھرے، فورًا اِسْتِغْفَار شروع کر دیجئے! ❁ قبر کا تَصَوُّر جمائیے! ❁ مرنے اور روزِ قیامت اُٹھائے جانے کا تَصَوُّر باندھئے! ❁ اللہ پاک کے پیارے پیارے نام ہیں: **یَا مُحْیِی یَا مُمِیْتُ** کا وِرد کیا کیجیے! **اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم!** دِل سے حَسَد والے جذبات دَم توڑ جائیں گے۔

حاسِد کے شر سے بچنے کے لیے

پیارے اسلامی بھائیو! آخر میں ایک اور بات کی طرف توَجُّہ دِلاؤں۔ مَحْبُوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سُلطان صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: **کُلُّ ذِیْ نِعْمَۃٍ مَحْسُوْدٌ** یعنی ہر ذی نعمت حَسَد کیا جاتا ہے۔[3]

---

1 ...بخاری، کتاب الادب، باب ما ینھی عن التحاسد والتدابر، صفحہ:1510، حدیث:6065۔
2 ...مرآۃ المناجیح، جلد:6، صفحہ:608۔
3 ...معجم کبیر، خالد بن معدان عن معاذ بن جبل، جلد:8، صفحہ:424، حدیث:16609۔

کوئی حَسَد کرے تو اُس کی نظر لگ سکتی ہے، اَوَّل تو کسی کے مُتَعَلِّق یقین سے مت کہیے کہ فُلاں مجھ سے حَسَد کرتا ہے، البتہ! اپنے طور پر حاسِد کے شر سے بچنے کی کوشش ضرور کیجیے! اِس کے لیے ❁ دُعا کرتے رہئے! ❁ قرآنِ کریم کی آخری 2 سورتیں پڑھا کیجیے! ❁ دل کو اِن خیالات سے خالی کرلیجیے کہ فلاں شخص مجھ سے حَسَد یا دُشمنی کر رہا ہے ❁ صدقہ و خیرات دیا کیجیے! **حدیثِ پاک میں ہے:** صدقہ دینے میں جلدی کیا کرو کیونکہ بَلَا صدقہ سے آگے نہیں بڑھ سکتی۔[1]

اللہ پاک ہمیں حاسد کی بری نظر اور حَسَد جیسی موذی مرض سے نجات فرمائے، مالکِ کریم ہمیں اپنی رضا پر راضی رہنے والا اور شکر گزار بندہ بنا دے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دارُ الاِفتاء اہلسنت موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے بہت ہی پیاری اور مفید موبائل ایپلی کیشن بنام: ***Dar ul Ifta Ahl e sunnat*** (دار الافتاء اہلسنت) لانچ کی گئی ہے۔ ایپلی کیشن میں آپ سینکڑوں مذہبی (***Religious***) اور معاشرتی سوالات کے تحریری فتاویٰ ❁ عقائد کے مُتَعَلِّق احکام ❁ قرآن و حدیث کے مُتَعَلِّق احکام ❁ وضو، غسل اور ناپاکی کے احکام ❁ نماز کے متعلق مسائل ❁ میت، جنازہ اور وراثت کے مُتَعَلِّق مسائل ❁ مفتیانِ دعوتِ اسلامی کے اہم تربیتی اور معلوماتی ویڈیو کلپس اور بیانات ❁ معاشرتی اور

---

1 ... معجم اوسط، جلد:4، صفحہ:180، حدیث:5643۔

مذہبی پہلوؤں پر رہنمائی کرتے مختلف آرٹیکلز (*Articles*) اور کتابیں ❁ مفتیانِ کرام کے مختلف علمی، تربیتی اور شرعی معلومات پر مبنی سلسلے ❁ تجارت کورس، فرض علوم کورس اور بہت کچھ پڑھ یا سن سکتے ہیں۔ آج ہی یہ اپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجیے! خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی ترغیب (*Motivation*) دلایئے!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: نمازی کی طرف دوسرے شخص کا منہ کرنا، ناجائز و گناہ ہے

وضاحت: یہ ایک مسئلہ بہت عام ہوتا جا رہا ہے کہ جب جماعت خَتْم ہوتی ہے، سلام پھیرا جاتا ہے تو اگلی صفوں والے جلدی جلدی پیچھے جانے کی کوشش کرتے ہیں، پیچھے جگہ نہیں ہوتی، بعض لوگ اپنی بقیہ رکعتیں پڑھ رہے ہوتے ہیں، عموماً دیکھا گیا ہے کہ یہ گزرنے والے نمازی کی طرف رُخ کر کے کھڑے ہو جاتے ہیں، اسی طرح اور مواقع پر بھی نمازی کے سامنے مُنہ کر کے کھڑے ہوتے ہیں، ایسا کرنا، ناجائِز اور گُناہ ہے۔ **بہار شریعت میں ہے:** کسی شخص کے منہ کے سامنے نماز پڑھنا (یعنی سامنے بیٹھے شخص کا چہرہ یا رُخ آپ کی طرف ہو تو اس کی طرف رُخ کر کے نماز پڑھنا) مکروہِ تحریمی ہے۔ یونہی دوسرے شخص کو نمازی کی طرف منہ کرنا بھی ناجائز و گناہ ہے۔[1] اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحکام

---

[1] ... بہارِ شریعت، جلد: 1، حصہ: 3، صفحہ: 626 بتغیر قلیل۔

سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دل کی گھبراہٹ کا روحانی علاج (وظیفہ)

یَا اَللّٰہُ قَوِّنِیْ وَقَلْبِیْ

جب کبھی دِل کی گھبراہٹ ہو یا کوئی دِل کا مریض ہو تو ہر نماز کے بعد دل پر ہاتھ رکھ کر 7 بار یَا اَللّٰہُ قَوِّنِیْ وَقَلْبِیْ پڑھے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! فائدہ ہو گا۔[1] اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...گھریلو علاج، صفحہ:45۔